سبق-28: سیرت اور قرآن (مدنی زندگی)

سیرت اور قرآن آپس میں جڑے ہوئے:

1. سیرت کا سب سے اہم اور مستند authentic (سو فیصد صحیح) حوالہ کیا ہے؟ وہ ہے قرآن۔
2. قرآن میں واقعات کے اشارات ہیں یا مختصر بیان ہے اور واقعات سے نصیحت پر زیادہ زور ہے۔
3. قرآن میں لوگوں کے خیالات اور نیتوں کا ذکر بھی ہے جب کہ سیرت میں صرف واقعات ملتے ہیں۔
4. قرآن کریم رسول ﷺ کی نبوت کے مختلف پہلو بیان کرتا ہے مثلاً یہ کہ آپ رحمۃٌ للعالمین ہیں، آپ فرشتہ نہیں، آپ پر مختلف طریقوں سے وحی کی جاتی ہے، وغیرہ
5. قرآن کا بیان معجزانہ ہے۔ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی!

نبوت ملنے کے بعد آپ ﷺ 13 سال مکہ میں رہے، اس دور کی سورتیں یعنی 90 سورتیں مکی ہیں (4 میں اختلاف ہے) 10 سال آپ مدینہ میں ہے، **24** سورتیں مدنی ہیں۔

مکی سورتوں کی خصوصیات:

1. مکی سورتیں اور آیتیں چھوٹی ہیں۔
2. مکی سورتوں کے الفاظ بلیغ اور گہرے معانی والے ہیں۔
3. مکی سورتوں میں یا ایہا الناس (اے لوگو!) ملے گا۔
4. مکی سورتیں حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہیں۔
5. سجدہ والی سورتیں اکثر مکی ہیں۔

مدنی سورتوں کی خصوصیات:

1. مدنی سورتیں اور آیتیں عام طور پر بڑی ہیں۔
2. مدنی سورتوں کے الفاظ عام طور سادہ ہیں۔

3. مدنی سورتوں میں یاایہاالذین آمنوا (اے ایمان والو!) ملے گا۔

مکی سورتوں کے موضوعات:

1. توحید، اس کے دلائل، آفاق وانفس وتاریخ سے، مثالوں سے،
2. رسالت اور انبیاء کے قصوں سے نصیحت،
3. آخرت، جنت وجہنم کے بیان سے نصیحت،
4. تسلی اور صبر کی تلقین،
5. کفارمکہ کو دھمکیاں، اعتراضات کے جوابات وغیرہ

مدنی سورتوں کے موضوعات:

1. تعمیر اسلامی سوسائٹی کی: عقائد، عبادات، اخلاق، معاملات، معیشت، سیاست،۔۔۔
2. حفاظت: مسلمانوں کو مالی اور جانی قربانیوں پر ترغیب، اس لیے کہ مسلسل حملے ہوتے رہے،
3. دعوت ونصیحت: اہل کتاب، منافقین اور مشرکین کو، وغیرہ

اللہ کی جانب سے تعلیم و تربیت ، قرآن کے ذریعے:

اللہ کی جانب سے قرآن کے ذریعے تعلیم وتربیت دی جارہی تھی اس میں اگر انسان قرآن کو سامنے رکھے تو گویا اوپر اللہ اور اس کی صفات کا بیان ہے اور دائیں جانب پیچھے انبیاء ومومنین کے قصے، سامنے جنت ہے، بائیں جانب کافرین ومنافقین کے قصے، سامنے جہنم ہے گویا آخرت وموت سامنے رکھی گئی ہے، پھر آفاق کی نشانیاں ہیں، انفس کی نشانیاں ہیں انسان کے اپنے اندر، اور اسی طرح احکام ہیں۔ گویا مسلسل غور وفکر کی دعوت ہے۔

مکی اور مدنی دور کا دلچسپ نکتہ پاروں کے لحاظ سے (اس لیے کہ یہ آسان ہے 114 سورتوں کو یاد رکھنے کے مقابلے میں)، یاد رہے کہ یہ approx تقسیم ہے، ان پاروں میں کچھ سورتیں کم زیادہ ہوسکتی ہیں۔

قرآن کو اگر ہم چار حصے کر لیں؛ پہلا حصہ 1 سے 5 پارے، دوسرا حصہ 7 سے 14 پارے کا سوائے 10 ویں پارے کا، تیسرا حصہ 17 سے 24 پارے کا سوائے 21 کے اور چوتھا حصہ 25 سے 30 پارے کا۔ تو اب آپ دیکھیں گے کہ سبحان اللہ! جو مکی دور ہے پہلا اور دوسرا اس میں زیادہ 29 اور 30 ویں پارے کی سورتیں ہیں۔

چوتھا حصہ	تیسرا حصہ	دوسرا حصہ	پہلا حصہ	---	---
21	*15				
	16				
25	*17	7	1		
26	18	8	2		
27	19	9	3		
28	20		4		
29		11	5		
30	22	12		6*, 26	10
	23	13			
	24	14			
مکة 1،2	مکة 3	مکة 4	مدينة 1	مدينة 2	مدينة 3

قرآن!

قرآن روزانہ پڑھا جاتا ہے، بار بار پڑھا جاتا ہے، نمازوں میں سنا جاتا ہے تو قرآن کو سمجھ کر پڑھیے، حدیث کو بھی پڑھیے کہ وہ قرآن کی شرح ہے، اس میں حکمت اور تزکیہ ہے۔ اللہ کا پیغام بھی سمجھ میں آئے گا اور سیرت رسول ﷺ کے کئی پہلو بھی!